السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافریق کاذب کے تمام مباہلین کی ہلاکت ضروری ہے یابعض کی ؟اوراگرفریق صادق سے چند آدمی جوفریق مخالف کے ہلاک شدگان سے کم ہوں ہلاک ہوجائیں توکیایہ ضروری بات تونہیں ؟ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دراصل قطعی طورپرفیصلہ کن مباہلہ نبی کاہوتاہے اس کے بعد درجہ جیسے کوئی صاحب کمال ہواس کا مباہلہ صدق کذب کا معیاربن سکتاہے ۔ عوام کے مباہلہ کاچنداں اعتبارنہیں ۔کیونکہ مباہلہ دربارالٰہی میں ذمہ داری کی حاضری ہے ۔ اورجس کی اپنی عملی حالت پست ہووہ خدا کے ہاں ذمہ داری کااہل نہیں کہ خدااس کی رعایت کرتاہو؟دین جیسی اہم شے کواس سے وابستہ کردے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص157

محدث فتویٰ